روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 29 اکتوبر 2002ء 22 شعبان 1423 ہجری-29 اخاء 1381ہش جلد 52-87 نمبر 247

نور الٰہی کی پناہ

سفر طائف سے واپسی پر رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا کی-

اے اللہ میں تیرے عزت والے چہرے کے نور کی پناہ مانگتا ہوں جس سے زمین و آسمان روشن ہیں اور جس نے اندھیروں کو منور کر دیا ہے اور جس کے ساتھ دنیا و آخرت کے معاملات درست ہوتے ہیں کہ تیرا غضب مجھ پر نازل ہو یا میں تیری ناراضگی کا مورد ٹھہروں تیرے سوا کسی کو کوئی طاقت اور قوت حاصل نہیں-

(سیرت ابن ہشام جلد 1 ص 420 باب سعی الرسول الی ثقیف)

اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے سلسلہ مضمون کی آخری کڑی

آنحضرت ﷺ حقیقی نور تھے اور آپ کا سچا نور ضرور چمکے گا

دنیا کو زندہ خدا کی شناخت آنحضرتؐ کے نور کے ذریعہ حاصل ہوئی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25-اکتوبر 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25-اکتوبر 2002ء کو بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت النور پر جاری مضمون کی آخری قسط بیان فرمائی-اور فرمایا کہ آئندہ سے نیا مضمون شروع ہوگا-آپ نے صفت النور کے مختلف پہلوؤں کی مزید تشریح آیت قرآنی، حدیث نبوی، تحریر حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی-حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ التغابن کی آیت نمبر 9 کی تلاوت فرمائی اور اس کا یوں ترجمہ پیش فرمایا: پس اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور اس نور پر جو ہم نے اتارا ہے-اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول بیان کرتے ہیں کہ جس طرح اس دنیا میں روشنی کیلئے ہم چراغ، سورج اور چاند کے محتاج ہیں اسی طرح روحانی سلسلہ میں نور ہدایت اور روشنی کیلئے ہم وحی الٰہی اور سلسلہ انبیاء کے محتاج ہیں-

حضرت مسیح موعود آنحضرت ﷺ کے بارہ میں فرماتے ہیں کہ وہی رسول ہاں وہی آفتاب صداقت جس کے قدموں پر ہزاروں مردے شرک اور دہریت اور فسق و فجور کے جی اٹھے جس نے مکہ میں ظہور فرما کر شرک اور انسان پرستی کی بہت سی تاریکی کو مٹایا-ہاں دنیا کا حقیقی نور وہی تھا جس نے دنیا کو تاریکی میں پا کر فی الواقع وہ روشنی عطا کی کہ اندھیری رات کو دن بنا دیا-اندھے مخلوق پرستوں نے اس بزرگ رسولؐ کو شناخت نہیں کیا-کیا انسان خدا کا مقابلہ کرے گا؟ کیا ناچیز قطرہ خدا کے ارادوں کو رد کر دیگا؟ کیا فانی آدم زاد کے منصوبے الٰہی حکموں کو ذلیل کر دیں گے؟ اے سننے والو سنو! اور اے سوچنے والو سوچو اور یاد رکھو کہ حق ظاہر ہوگا اور وہ جو سچا نور ہے چمکے گا-

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ توحید حقیقی ہم نے اس نبی کے ذریعہ سے پائی-زندہ خدا کی شناخت ہمیں اس کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں اس بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا-آپؐ کی روحانی زندگی اور پاک جلال کا ہمیں یہ ثبوت ملا ہے کہ اس کی پیروی اور محبت سے ہم روح القدس اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی نشانوں کے انعام پاتے ہیں-

خطبہ جمعہ 6 بجے نشر ہوگا

یورپ میں وقت کی تبدیلی کی وجہ سے جمعہ یکم نومبر 2002ء سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا لائیو خطبہ جمعہ شام 6 بجے ٹیلی کاسٹ ہوا کرے گا-احباب جماعت نوٹ فرمالیں-

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے-

خدا تعالیٰ کی خوشنودی

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

"اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہر دفتر میں حصہ لینے والے لوگ خدا تعالیٰ کے حضور ثواب کے مستحق ہونگے-اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ وہ لوگ جنہوں نے دفتر اول میں حصہ لیا ہے وہ خدا تعالیٰ کے حضور بعد میں شامل ہونے والوں کیلئے تحریک کا موجب بنا اور دفتر دوم میں شامل ہونے والوں کا نمونہ دفتر سوم میں شامل ہونے والے لوگوں کے ثواب میں بھی شریک ہونگے کیونکہ دفتر اول میں شامل ہونے والوں کا نمونہ دفتر دوم میں شامل ہونے والوں کیلئے تحریک کا موجب ہوگا اور چونکہ ہر دفتر اگلے دفتر کیلئے ازہاص اور تحریک کا موجب ہوتا ہے اس لئے ہر دفتر میں حصہ لینے والا نہ صرف اپنے عمل کا اللہ تعالیٰ سے ثواب پائیگا بلکہ دوسروں کیلئے نیکی کا نمونہ بن جانے کی وجہ سے ان کے ثواب میں بھی حصہ دار ہوگا-اور چونکہ دفتر اول نے اس تمام تسلسل کی بنیاد رکھی ہے اور دفتر اول پر ہی آئندہ دفاتر کی عمارت کھڑی ہونے والی ہے اس لئے وہ لوگ جنہوں نے اس تحریک کے دفتر اول میں حصہ لیا ہے وہ سب سے زیادہ خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کے وارث ہونگے-" (الفضل 2 دسمبر 1947ء)

تحریک جدید دفتر اول کے مجاہدین کے ورثاء سے درخواست ہے کہ ان کی طرف سے چندہ تحریک جدید ادا کر کے ان کی قربانیوں کو تا قیامت زندہ رکھیں-اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے-

(ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید)

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1946ء ③

16 اگست حضور نے خطبہ جمعہ میں انڈونیشیا کی تحریک آزادی کے حق میں پرزور آواز بلند کی اور دوسرے مسلمانوں کو بھی اس کی تحریک فرمائی۔

16 تا 18 اگست کلکتہ میں فرقہ وارانہ فسادات ہوئے جن میں احمدیوں کا 3 لاکھ روپیہ مالی نقصان ہوا۔

19 اگست مولوی غلام احمد صاحب مبشر عدن میں احمدیہ مشن قائم کرنے کے لئے پہنچے۔

28 اگست حضور نے رویا کے نتیجہ میں ''الانذار'' کے نام سے مضمون لکھا جس میں مسلمانوں کو متحد ہونے کی تلقین فرمائی۔

29 اگست حضرت مولوی محمد عثمان صاحب لکھنوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1906ء)

30 اگست حضور نے مسلمانان عالم کے لئے دعائے خاص کا ارشاد فرمایا۔

ستمبر حکومت برطانیہ کی بدعہدی کے خلاف مسلمانان ہند کے ملک گیر احتجاج سے متعلق حضور نے رہنمائی فرمائی۔

22 ستمبر ڈھاکہ کے فسادات میں جماعت احمدیہ بنگال کے مرکز کو پہلے لوٹا گیا اور پھر آگ لگادی گئی۔ مرکز عارضی طور پر برہمن بڑیہ منتقل کردیا گیا۔

22 ستمبر تا 14 اکتوبر حضور قوم کی رہنمائی کے لئے دہلی تشریف لے گئے اور سیاسی لیڈروں سے ملاقاتیں کیں۔

24 ستمبر قائداعظم محمد علی جناح سے حضور کی ملاقات۔

27 ستمبر دہلی میں مسٹر گاندھی سے حضور کی ملاقات۔

28 ستمبر حضرت حکیم سید شاہنواز صاحب انبالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

29 ستمبر حضور نے خدام الاحمدیہ دہلی کے جلسہ میں تقریر فرمائی۔

30 ستمبر حضرت مستری اللہ دین صاحب جہلمی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

ستمبر سپین میں احمدیہ مشن کا پہلا پھل مربی سپین کرم الٰہی ظفر صاحب کے روحی ترجمان کی صورت میں حاصل ہوا۔

کیم اکتوبر حضور نے دہلی کی احمدی خواتین سے خطاب فرمایا۔

3 اکتوبر مولانا ابوالکلام آزاد سے حضور کی دہلی میں ملاقات۔

حضور کی نواب آف بھوپال، خواجہ ناظم الدین، سردار عبدالرب نشتر، ابوالکلام آزاد، سرفیروز خان نون، نواب سر احمد سعید خان چھتاری سے ملاقاتیں۔

5 اکتوبر وائسرائے ہند لارڈ ویول کے نام حضور کا خط اور ملکی مسائل پر رہنمائی، چند دن بعد حضور نے دوسرا خط لکھا۔

9 اکتوبر حضور نے ایک عام لیکچر دیا بعنوان دین دنیا کی موجودہ بے چینی کا کیا علاج پیش کرتا ہے۔

10 اکتوبر خواجہ حسن نظامی نے دہلی میں حضور سے ملاقات کی۔

10 اکتوبر حضور کی پنڈت جواہر لال نہرو سے دہلی میں ملاقات، نیز پریس کے نمائندوں سے گفتگو۔

10 اکتوبر لارڈ ویول وائسرائے ہند کے نام حضور کا تیسرا خط۔

13 اکتوبر کیپ کالونی جنوبی افریقہ کے احمدی ڈاکٹر یوسف سلیمان صاحب مارچ میں قادیان آئے۔ اور حضرت مصلح موعود سے ملاقات کر کے دعوت الی اللہ کا شوق ظاہر کیا چنانچہ حضور کے ارشاد پر آپ 13 اکتوبر کو جنوبی افریقہ میں دعوت الی اللہ کے لئے روانہ ہوگئے۔

13 اکتوبر چوہدری عبداللطیف، شیخ ناصر احمد صاحب اور مولوی غلام احمد صاحب بشیر دعوت الی اللہ کیلئے (زیورچ) سوئٹزرلینڈ پہنچے اور مشن قائم کیا۔

14 اکتوبر حضور نے دہلی سے روانگی کے موقع پر خطاب فرمایا جو دہلی میں حضور کی زندگی کا آخری خطاب ثابت ہوا۔

شمع وفا

تیرے پھول سے چہرے پر یہ آج نقاہت کیسی ہے
اتنا تو چپ چاپ سا کیوں ہے بول طبیعت کیسی ہے
تو تو ہماری شمع وفا ہے ہم ہیں تیرے پروانے
آئے دیکھے دنیا ہم کو تجھ سے محبت کیسی ہے
دیکھ کے آئینوں میں تیرا مکھ ہم زندہ رہتے ہیں
پہلے ہی ہم دور تھے اب تو پوچھ نہ حالت کیسی ہے
بھیگی بھیگی اب تو ہماری صبحیں ہر دم ہیں جاناں
گہری گہری شاموں کی اب پوچھ نہ صورت کیسی ہے
تیرے بے کل لمحوں نے یہ راز بھی ہم پہ کھول دیا
کیسے دعا ہے دل سے نکلتی، پی[1] کی علالت کیسی ہے
تیری شفایابی کی دعا ہی بس ہے ہمارے ہونٹوں پر
اور سسکتے سجدوں میں کیا کہیئے رقت کیسی ہے
آج بجھا سا کیوں ہے پریتم تیرے صدقے جائیں ہم
آ، ہم تیرے درد سمیٹیں تیرے غم اپنائیں ہم

مبارک احمد عابد

1 پیتم کا مخفف مراد محبوب

خطبہ جمعہ

مومن اس حسن سے شناخت کیا جاتا ہے جس کا نام دوسرے لفظوں میں نور ہے

سامنے کا نور ان کے لئے عزم والی طرف کو روشن کر رہا ہوگا اور دائیں طرف والا نور باقی اطراف کو

(مومنوں کے لئے ان کا نور ان کے آگے اور دائیں طرف تیزی سے چلنے سے مراد)

(آیات قرآنیہ' احادیث نبوی' علماء کی تفاسیر اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - فرمودہ 30/ اگست 2002ء بمطابق 30 ظہور 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحدید کی آیت 13 کی تلاوت فرمائی اور یوں ترجمہ پیش فرمایا:

جس دن تو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھے گا کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں طرف تیزی سے چل رہا ہے- تمہیں آج کے دن مبارک ہوں ایسی جنتیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں- وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے- یہی بہت بڑی کامیابی ہے-

بخاری کتاب المناقب میں ہے:

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک تاریک رات کو دو شخص آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے نکل کر اپنے گھروں کو روانہ ہوئے تو ایک نور ان دونوں کے آگے آگے چل رہا تھا یہاں تک کہ وہ دونوں الگ الگ ہو گئے- چنانچہ وہ لوگ الگ ہوئے تو وہ نور بھی ان کے ساتھ دو حصوں میں ہو گیا-

اس روایت کے آخر میں ہے کہ یہ شخص اسید بن حضیرؓ اور عباد بن بشرؓ تھے-

(بخاری کتاب مناقب الانصار - باب منقبۃ اسید بن حضیر و عباد بن بشر رضی اللہ عنہما)

علامہ فخر الدین رازی سورۃ الحدید کی آیت 13 کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ اس آیت میں (یوم) سے مراد روز حساب ہے-

اس آیت نور کے بارہ میں کئی آراء ہیں- پہلی یہ کہ اس سے مراد نفس نور ہے جیسا کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر ثواب یافتہ کو اس کے عمل اور ثواب کے موافق نور حاصل ہوگا- اور ثواب کے کم و بیش ہونے کی صورت میں انوار کے درجات بھی مختلف ہوں گے- کچھ تو وہ ہوں گے جنہیں عدن سے صنعاء تک روشن کرنے والا نور میسر ہوگا- اور کچھ وہ ہوں گے جن کو پہاڑ کے برابر نور ملے گا- بعض کا نور صرف قوموں میں روشنی دینے تک محدود ہوگا- ان میں سے سب سے کم تر نور وہ ہوگا جس کا نور اس کے انگوٹھے پر جلتا بجھتا رہے گا- (رازی)- (انگوٹھے پر جلتا بجھتا رہے گا' کی سمجھ نہیں آئی- یہ تشریح طلب بات ہے)-

علامہ شہاب الدین آلوسی سورۃ الحدید کی آیت کریمہ نمبر 13 کے تحت (-) کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ ان کے لئے نور دو اطراف سے ظہور پذیر ہوگا- سامنے اور دائیں طرف سے- اور یہ دو اطراف بطور خاص اس لئے ذکر کی گئی ہیں کیونکہ سعادتمندوں کو ان کے نامہ ہائے اعمال انہی دو اطراف سے پیش کئے جائیں گے- اس کے برعکس بدبختوں کو ان کے نامہ ہائے اعمال بائیں طرف سے اور عقب سے پیش کئے جائیں گے- اور عام مفہوم میں نور کی دو قسمیں ہیں سامنے کا نور جو ان کے لئے عزم والی طرف کو روشن کر رہا ہوگا اور دائیں طرف والا نور باقی اطراف کو روشن کر رہا ہوگا- جمہور کے نزدیک اصل نور تو دائیں طرف کا نور ہے اور جو سامنے نور ہوگا وہ اسی نور کا انتشار ہے- اس سلسلہ میں ابن ابی حاتم اور مستدرک الحاکم میں ایک روایت ہے کہ عبدالرحمٰن بن جبیر بن نضیر سے مروی ہے کہ انہوں نے ابوذرؓ اور ابودرداءؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں پہلا شخص ہوں گا جسے قیامت کے دن سجدہ کی اجازت ہوگی اور میں ہی پہلا شخص ہوں گا جسے اپنا سر سجدے سے اٹھانے کی اجازت دی جائے گی اور میں اپنے سامنے دیکھوں گا اور اپنے پیچھے دیکھوں گا اور اپنے دائیں طرف دیکھوں گا اور اپنے بائیں طرف دیکھوں گا تو میں اپنی امت کو تمام امتوں کے درمیان پہچان لوں گا- اس پر کہا گیا: یا رسول اللہ! آپ اپنی امت کو حضرت نوحؑ سے لے کر اب تک کی تمام امتوں سے کیسے پہچانیں گے- آپؐ نے فرمایا ان کے چہرے وضو کے اثر سے چمک رہے ہوں گے اور یہ علامت ان کے علاوہ اور کسی میں نہیں ہوگی- اور میں ان کو پہچانوں گا کہ ان کے نامہ اعمال ان کے دائیں ہاتھ میں ہوں گے- اور میں ان کے چہروں پر سجدہ کے آثار کی وجہ سے ان کو پہچان لوں گا- اور میں ان کو پہچان لوں گا ان کے اس نور کی وجہ سے جو ان کے دائیں بائیں اور ان کے آگے دوڑ رہا ہوگا-

علامہ آلوسی اس حدیث پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ظاہر ہے کہ یہ خوشخبری نور کو اس امت کے مومنین کے ساتھ مختص کرتی ہے- (روح المعانی)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''عشق مجازی تو ایک منحوس عشق ہے ایک طرف پیدا ہوتا اور ایک طرف مر جاتا ہے- اور نیز اس کی بناء اس حسن پر ہے جو قابل زوال ہے- اور نیز اس حسن کے اثر کے نیچے آنے والے بہت ہی کم ہوتے ہیں- مگر یہ کیا حیرت انگیز نظارہ ہے کہ وہ حسن روحانی جو حسن معاملہ اور صدق و صفا اور محبت الٰہیہ کی تجلی کے بعد انسان میں پیدا ہوتا ہے اس میں ایک عالمگیر کشش پائی جاتی ہے- وہ مستعد دلوں کو اس طرح اپنی طرف کھینچ لیتا ہے کہ جیسے شہد چیونٹیوں کو- اور نہ صرف انسان بلکہ عالم کا ذرہ ذرہ اس کی کشش سے متاثر ہوتا ہے- صادق المحبت انسان جو سچی محبت خدا تعالیٰ سے رکھتا ہے' وہ وہ یوسف ہے جس کے لئے ذرہ ذرہ اس عالم کا زلیخا صفت ہے- اور ابھی حسن اس کا اس عالم میں ظاہر نہیں کیونکہ یہ عالم اس کی برداشت نہیں کرتا- خدا تعالیٰ اپنی پاک کتاب

میں جو فرقان مجید ہے' فرماتا ہے کہ مومنوں کا نور ان کے چہروں پر دوڑتا ہے- اور مومن اس حسن سے شناخت کیا جاتا ہے جس کا نام دوسرے لفظوں میں نور ہے-

اور مجھے ایک دفعہ عالم کشف میں پنجابی زبان میں اسی علامت کے بارے میں یہ موزوں فقرہ سنایا گیا: ''عشق الٰہی وسّے منہ پر ولیاں ایہہ نشانی''- مومن کا نور جس کا قرآن شریف میں ذکر کیا گیا ہے' وہ وہی روحانی حسن و جمال ہے جو مومن کو وجود روحانی کے مرتبہ ششم پر کامل طور پر عطا کیا جاتا ہے- جسمانی حسن کا ایک شخص یا دو شخص خریدار ہوتے ہیں مگر یہ عجیب حسن ہے جس کے خریدار کروڑہا ہو جاتے ہیں-''

(براہین احمدیہ- حصہ پنجم - روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 223-224)

حضرت اقدس مسیح موعود اپنے عربی منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

''اے معرفت الٰہی کے طالب! اس کی شریعت کا دامن پکڑ لے اور اس پیشوا کے مقابلے میں ہر پیشوا کو چھوڑ دے- وہ لوگوں کے دلوں کو ہر تاریکی سے پاک کر دیتا ہے اور جو بھی اس کے پاس صدق سے آئے تو اسے (اس کی) ہدایت منور کر دیتی ہے- کیا تو ایسے لوگوں کو جانتا ہے جو ان جیسے مردہ تھے جو مردوں کی طرح سوئے ہوئے تھے اور بہت جاہل اور جھگڑالو تھے- سو اس نبی نے ان کو بیدار کر دیا تو وہ نور دینے والے اور علم و ہدایت میں قابل رشک ہو گئے- اور وہ آ گئے اس کی طرف جبکہ ایک نور ان کو پیچھے سے چلا رہا تھا اور ایک راہنمائی کرنے والا نور ان کے آگے آگے تھا- پس وہ اللہ کے فضل سے اپنے زمانے کی مخلوق پر علم و ایمان اور نور و ہدایت میں سبقت لے گئے- یہ سب کچھ اس کے نور کی برکت سے تھا جو کہ احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں- میری روح اے محمدؐ! آپ پر ہمیشہ قربان ہے''- (کرامات الصادقین)

مہاشہ محمد عمر صاحب مرحوم لکھتے ہیں:

''(احمدیت) میں داخل ہونے کے بعد مجھے سب سے پہلے ملکانہ (یو-پی) میں جانا پڑا- وہاں پر اللہ تعالیٰ نے (دین) کی صداقت میں بے شمار معجزات اور نشانات دکھائے- چنانچہ ایک دن کا واقعہ ہے کہ ہمارا ایک وفد فرخ آباد سے نگریا جواہر جا رہا تھا کیونکہ ہمیں معلوم ہوا تھا کہ یہ گاؤں مرتد ہو رہا ہے- وہاں پر جا کر معلوم ہوا کہ وہاں کے تمام (لوگ) مرتد ہو گئے ہیں اور گاؤں والوں نے ہم سے کہا کہ آپ لوگ یہاں سے نکل جائیں ورنہ آپ کو جبراً نکال دیا جائے گا- چنانچہ ہم وہاں سے رات کے گیارہ بجے کے قریب نکلے- راستہ دریائے گنگا کے کنارے کنارے تھا- ایک مقام پر جب ہم آئے تو وہاں راستہ نہایت ہی خطرناک تھا- رات اندھیری تھی جس کی وجہ سے راستہ کی تلاش میں کافی دقت ہوتی تھی- مجھے یاد ہے کہ چوہدری وزیر محمد صاحب آگے آگے جا کر کھڑے ہو کر آواز دیتے تھے کہ آ جاؤ راستہ ٹھیک ہے تو ہم سب آگے چل دیتے تھے- ایک مقام پر جب ہم آئے تو وہ راستہ نہایت خطرناک تھا- کیونکہ وہاں پر ایک نالہ گنگا میں آ کر گرتا تھا جس کی وجہ سے خطرہ تھا کہ کہیں ہم میں سے کوئی دریا میں نہ گر جائے- اسی اثنا میں دریائے گنگا سے ایک چراغ نمودار ہوا جو کہ بڑھتے بڑھتے اونچے منارے کے برابر ہو گیا اور وہ بالکل ہمارے قریب آ گیا- جس کی وجہ سے ہم نے وہ خطرناک راستہ آسانی کے ساتھ طے کر لیا- میں چونکہ نیا نیا (احمدی) ہوا تھا اس لئے میں ڈر گیا کہ شاید کوئی بھوت چڑیل نہ ہو- میں ڈر کر میاں محمد یامین صاحب مرحوم کتب فروش کے ساتھ چمٹ گیا- میری گھبراہٹ کو دیکھ کر آپ نے کہا: ''میاں فکر نہ کرو یہ خدائی آگ ہے جو کہ تمہاری راہنمائی کے لئے خدا تعالیٰ نے بھیجی ہے''- یہ پہلا نشان تھا کہ جو اللہ تعالیٰ نے مجھے صداقت (دین) کا دکھایا''-

(''برہان ہدایت'' مؤلفہ مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر (مرحوم) صفحہ 252-253 مطبوعہ جنوری 1967ء)

(الفضل انٹرنیشنل 27 ستمبر 2002ء)

جو لوگ دل و جان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام بن جائیں گے ان کو وہ نور ایمان اور محبت اور عشق بخشا جائے گا جو ان کو غیر اللہ سے رہائی دے دے گا اور وہ گناہ سے نجات پا جائیں گے-

اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرنے اور صاف دلی سے پیش آنے والوں کے لئے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ نور کے منبر رکھے گا اور ان پر انہیں بٹھائے گا

(اللہ تعالی کی صفت النور کے متعلق آیت قرآنی' حدیث نبوی اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے مختلف امور کا بیان)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- فرمودہ 6 ستمبر 2002ء بمطابق 6 تبوک 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحدید کی آیت 20 کی تلاوت فرمائی اور یوں ترجمہ پیش فرمایا:

اور وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کے حضور صدیق اور شہید ٹھہرتے ہیں- ان کے لئے ان کا اجر اور ان کا نور ہے- اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا یہی جہنمی ہیں-

حضرت عبدالرحمنؓ بن غنم بیان کرتے ہیں کہ ابو مالک الاشعری نے اپنی قوم کو جمع کیا اور کہا: اے اشعری لوگو! اپنے بیوی بچوں کو بھی جمع کرو تاکہ میں تمہیں وہ نماز سکھاؤں جو ہماری تعلیم کی خاطر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی تھی- پھر آپؓ نے نماز پڑھ کر دکھائی اور بتایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ختم کی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا:

اے لوگو! سنو اور یاد رکھو اور جان لو کہ اللہ عزوجل کے بعض ایسے بندے ہیں جو نہ نبی ہیں

نہ شہید مگر انبیاء وشہداء بھی خدا کے ہاں ان کے مقام اور قریب پر رشک کریں گے- اسی دوران دور دراز کے رہنے والوں میں سے ایک اعرابی آیا اور اپنے ہاتھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگا: اے اللہ کے نبی! بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو نہ تو نبی ہوتے ہیں اور نہ شہید لیکن نبی اور شہید بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کے مرتبے اور قربت پر رشک کرتے ہیں' آپؐ ان کے بارہ میں ہمیں بتائیں- اعرابی کے اس سوال پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پر خوشی نمایاں ہوئی- پھر آپؐ نے فرمایا: یہ لوگ بہت سادہ طبع اور غیر معروف خاندانوں سے تعلق رکھنے والے ہوتے ہیں- ان کے مابین کوئی قریبی رحمی تعلقات بھی نہیں ہوتے مگر وہ **اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے اور صاف دلی سے پیش آتے ہیں- اللہ تعالیٰ ان کے لئے قیامت کے دن نور کے منبر رکھے گا اور ان پر انہیں بٹھائے گا- پھر ان کے چہرے کو بھی نورانی بنا دے گا اور ان کے کپڑوں کو بھی نورانی بنا دے گا-** دوسرے لوگ قیامت کے روز بہت خوفزدہ ہوں گے لیکن ان کو کوئی خوف نہ ہوگا- یہ اللہ کے دوست ہیں جن کو نہ کوئی خوف لاحق ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے-(مسند احمد بن حنبل - باقی مسند الانصار)

علامہ ابن حیان اندلسی سورۃ الحدید کی آیت 20 کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نور سے مراد یہاں حقیقی نور ہے-

مجاہد اور بعض دیگر کہتے ہیں کہ یہاں نور سے مراد ہدایت' کرامت اور خوشخبری ہے-

(بحر محیط)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''جو لوگ دل و جان سے تیرے یا رسول اللہ! غلام بن جائیں گے ان کو وہ نور ایمان اور محبت اور عشق بخشا جائے گا کہ جو ان کو غیر اللہ سے رہائی دے دے گا اور وہ گناہوں سے نجات پا جائیں گے اور اسی دنیا میں ایک پاک زندگی ان کو عطا کی جائے گی اور نفسانی جذبات کی تنگ و تاریک قبروں سے وہ نکالے جائیں گے- اسی کی طرف یہ حدیث اشارہ کرتی ہے انا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی یعنی میں وہ مردوں کو اٹھانے والا ہوں جس کے قدموں پر لوگ اٹھائے جاتے ہیں-'' (آئینہ کمالات اسلام- صفحہ 190 تا 194)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:-

''پاکیزہ روح کے ساتھ جس کو قرآن کریم کی اصطلاح میں روح القدس کہتے ہیں تعلق نہیں ہوسکتا جب تک کہ مناسبت نہ ہو- ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ تعلق کب تک پیدا ہو جاتا ہے- ہاں ''خاک شو پیش از انکہ خاک شوی'' پر عمل ہونا چاہئے- اپنے آپ کو اس راہ میں خاک کر دے اور پورے صبر اور استقلال کے ساتھ اس راہ میں چلے- آخر اللہ تعالیٰ اس کی سچی محنت کو ضائع نہیں کرے گا- اور اس کو وہ نور اور روشنی عطا کرے گا جس کا وہ جویا ہوتا ہے-''

(ملفوظات جلد اول- صفحہ 459- جدید ایڈیشن)

حضرت مسیح موعود اپنے فارسی منظوم کلام میں فرماتے ہیں:-

انسانوں میں وہی خدا کی طرف سے کامل ہوتا ہے جو روشن نشانوں کے ساتھ خدا نما ہوتا ہے- اس کے چہرے سے عشق اور صدق وصفا کا نور چمکتا ہے- کرم' انکسار اور حیا اس کے اخلاق ہوتے ہیں- اس یار ازلی کی محبت کا نور اس کے چہرے سے برستا ہے اور اس عالی جناب کی شان کی اس میں چمک ہوتی ہے- پاک لوگوں کی خلوت میں اگر تیرا گزر ہو تو تجھے معلوم ہو کہ وہاں کیسے کیسے انوار برستے ہیں- جو شخص اپنی خودی کو چھوڑ کر خدا کے نور میں جا ملا اس کے منہ سے نکلی ہوئی ہر بات حق ہوگی- میرا باطن اس نور کی محبت سے بھرپور ہے جس سے گمراہی کے زمانے میں روشنی ہوا کرتی ہے- دیکھ تو سہی- میرے اس گھر پر نور برس رہا ہے لیکن اگر تو نابینا ہو تو کیونکر دیکھ سکتا ہے- چاند ان کے منہ کا مقابلہ نہیں کرسکتا کیونکہ اس کا نور سورج سے ہے اور ان کا نور خدا سے- میں ساتوں آسمانوں میں کسی کو ان کا مثیل نہیں دیکھتا خواہ ہر آسمان نور کا چشمہ ہی کیوں نہ ہو- میں روشن اور چمکدار سورج کی طرح نور پھیلا رہا ہوں- دوسرا جہاں ہے؟ اور ایسی قدرت کس میں ہے- وہ کام جو میں کرتا ہوں اور ان نشانوں سے جو میں دکھاتا ہوں یہی ظاہر ہوتا ہے کہ میرا سارا

باقی صفحہ 6 پر

جو رات کی تاریکی میں نماز پڑھنے جائے گا اللہ تعالیٰ بروز قیامت اسے نور عطا کرے گا وہ نور جو اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں اور دوسرے بندوں میں فرق کرنے والا ہے وہ الہام اور کشف اور محدثیت ہے- نیز ایسے گہرے اور دقیق مضامین ہیں جو اللہ تعالیٰ کی جانب سے خاص بندوں کے دلوں پر نازل ہوتے ہیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- فرمودہ 13 ستمبر 2002ء بمطابق 13 تبوک 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحدید کی آیت 29 کی تلاوت فرمائی اور یوں ترجمہ پیش فرمایا:-

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ وہ تمہیں اپنی رحمت میں سے دہرا حصہ دے گا اور تمہیں ایک نور عطا کرے گا جس کے ساتھ تم چلو گے اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے-

حضرت ابو درداءؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو رات

کی تاریکی میں نماز پڑھنے جائے گا اللہ تعالیٰ بروز قیامت اسے نور عطا کرے گا-

(سنن الدارمی کتاب الصلوٰۃ - باب فضل المشی الی المساجد فی الظلم)

علامہ ابن حیان اندلسی سورۃ الحدید کی آیت 29 کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ اس آیت میں نور سے مراد وہی نور ہے جو ارشاد قرآنی (یسعی نورھم.........) میں مذکور ہے- جو کفر کی حالت میں گناہ سرزد ہو چکے ہیں اللہ تعالیٰ وہ معاف فرمائے گا-

اس مفہوم کی تائید میں یہ صحیح حدیث ہے کہ تین اشخاص ہیں جن کو اللہ تعالیٰ دہرا اجر عطا فرمائے گا- ایک ان میں سے وہ اہل کتاب ہے جو اپنے نبی پہ بھی ایمان لایا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی- (بحر محیط)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''وہ نور جو اللہ تعالیٰ کے خاص بندوں اور دوسرے بندوں میں فرق کرنے والا ہے' وہ الہام اور کشف اور محدثیت ہے- نیز ایسے گہرے اور دقیق مضامین ہیں جو اللہ تعالیٰ کی جانب سے خاص بندوں کے دلوں پر نازل ہوتے ہیں-'' (ترجمہ از مرتب حمامة البشریٰ صفحہ 80)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

''اس دن بھی ایمانی نور جو پوشیدہ طور پر مومنوں کو حاصل ہے' کھلے کھلے طور پر ان کے آگے اور ان کے داہنے ہاتھ پر دوڑتا نظر آئے گا''- (اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ 87)

پھر فرماتے ہیں:

''اس روز تو دیکھے گا کہ مومنوں کا یہ نور جو دنیا میں پوشیدہ طور پر ہے ظاہر ظاہر ان کے آگے اور ان کے داہنی طرف دوڑتا ہوگا''- (اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ 98)

پھر حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

''اے مومنو! اگر تم متقی بن جاؤ تو تم میں اور تمہارے غیر میں خدا تعالیٰ ایک فرق رکھ دے گا- وہ فرق کیا ہے کہ تمہیں ایک نور عطا کیا جائے گا جو تمہارے غیر میں ہرگز نہیں پایا جائے گا یعنی نور الہام اور نور اجابت دعا اور نور کرامات اصطفاء-'' (آئینہ کمالات اسلام - صفحہ 296)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:-

''ہم کس زبان سے خدا کا شکر کریں جس نے ایسے نبی کی پیروی ہمیں نصیب کی جو سعیدوں کی ارواح کے لئے آفتاب ہے جیسے اجسام کے لئے سورج- وہ اندھیرے کے وقت میں ظاہر ہوا اور دنیا کو اپنی روشنی سے روشن کر دیا- وہ نہ تھکا نہ ماندہ ہوا جب تک کہ عرب کے تمام حصہ کو شرک سے پاک نہ کر دیا- وہ اپنی سچائی کی آپ دلیل ہے کیونکہ اس کا نور ہر ایک زمانہ میں موجود ہے اور اس کی سچی پیروی انسان کو یوں پاک کرتی ہے کہ جیسا ایک صاف اور شفاف دریا کا پانی میلے کپڑے کو- کون صدق دل سے ہمارے پاس آیا جس نے اس نور کا مشاہدہ نہ کیا اور کس نے صحت نیت سے اس دروازہ کو کھٹکھٹایا جو اس کے لئے کھولا نہ گیا- لیکن افسوس! کہ اکثر انسانوں کی یہی عادت ہے کہ وہ سفلی زندگی کو پسند کر لیتے ہیں اور نہیں چاہتے کہ نور ان کے اندر داخل ہو-''

(چشمہ معرفت صفحہ 288)

حضرت مسیح موعود کے فارسی اشعار کا ترجمہ یہ ہے:

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان میں ایک عجیب نور ہے- محمدؐ کی کان میں ایک عجیب و غریب لعل ہے- دل اس وقت ظلمتوں سے پاک ہوتا ہے جب وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دوستوں میں داخل ہو جاتا ہے- رسول اللہ کی زلفوں کی قسم کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نورانی چہرے پر فدا ہوں- اس راہ میں اگر مجھے قتل کر دیا جائے یا جلا دیا جائے تو پھر بھی میں محمد کی بارگاہ سے منہ نہیں پھیروں گا- تو نے عشق کی وجہ سے ہماری جان کو روشن کر دیا- اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تجھ پر میری جان فدا ہو- اے نادان اور گمراہ دشمن! ہوشیار ہو جا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کاٹنے والی تلوار سے ڈر- خبردار ہو جا' اے وہ شخص جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان نیز محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چمکتے ہوئے نور کا منکر ہے- اگرچہ کرامت اب مفقود ہے مگر تو آ اور اسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں دیکھ لے-

(آئینہ کمالات اسلام)

حضرت اقدس مسیح موعود اپنے عربی منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

تیرے پر جان قربان ہو اے بہتر مخلوقات' ہم نے تیری خبر کا نور اندھیرے میں دیکھ لیا- ہم نے وہ نشان دیکھ لیا جو پلاتا ہے اور سیراب کرتا ہے اور غافلوں کو مرض سے شفا بخشتا ہے- ہم نے سورج اور چاند کو دیکھ لیا جیسا کہ تو نے اشارہ کیا تھا- بہ تحقیق دونوں کو گرہن لگ گیا تا خلقت منور ہو- ہمارے لئے ہمارے رب کی طرف سے نور عظیم ہے- ہم تجھے دکھائیں گے جیسا کہ تلوار کی چمک دکھلائی جاتی ہے- (نور الحق جلد دوم)

الہام 1893ء (-) تو کہہ کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو- اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا- اور وہ تمہیں اپنا خاص نور عطا کرے گا اور تمہیں کوئی امتیازی نشان بخشے گا- اور اپنے منصوروں میں داخل کرے گا- اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہوتا ہے-

یہ ہیں وہ الہام جو میرے رب نے مجھے اسی وقت اور اس سے قبل کئے- وہ جس پر چاہتا ہے انعام کرتا ہے اور وہ سب منعموں سے بہتر ہے-''

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 374-375)

میں روشن کروں گا ہر اس شخص کو جو اس گھر میں ہے- خدا کی طرف سے ظفر اور کھلی کھلی فتح- خدا کی طرف سے ظفر اور فتح- احمد کا فخر'' (تذکرہ صفحہ 495 مطبوعہ 1969ء)

(الفضل انٹرنیشنل 11 اکتوبر 2002ء)

بقیہ صفحہ 5

کاروبار خدا کی طرف سے ہے- (تریاق القلوب)

الہام دسمبر (1892ء) کا ''خدا تیرے منہ کو بشاش کرے گا- اور تیرے برہان کو روشن کر دے گا- اور تجھے ایک بیٹا عطا ہوگا- اور فضل تجھ سے قریب کیا جائے گا- اور میرا نور نزدیک ہے- اور کہتے ہیں کہ یہ مراتب تجھ کو کہاں؟ ان کو کہہ کہ وہ خدا عجیب خدا ہے' اس کے ایسے ہی کام ہیں جس کو وہ چاہتا ہے اپنے مقربوں میں جگہ دیتا ہے''-

(آئینہ کمالات اسلام- صفحہ 266 تا 268)

پھر الہام ہے: ''ان نوری قریب''

(تذکرہ صفحہ 281 اور 287' 288 مطبوعہ 1969ء)

منشی محمد الدین صاحب واصل باقی نویس ساکن کھاریاں نے بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا-

ان کے دل تو ہیں پر سمجھتے نہیں- میں نے تیری جگہ روشن کی-

(تذکرہ صفحہ 778 مطبوعہ 1969ء)

الہام 13/جون 1903ء: کاپی الہامات میں سے ہے میں نے تجھے روشن کیا اور چن لیا-

(حقیقۃ الوحی - تذکرہ صفحہ 475 مطبوعہ 1969ء)

اسی طرح الہام ہے ''میں نے تجھے روشن کیا اور تجھے برگزیدہ کیا''-

(تذکرہ صفحہ 705 مطبوعہ 1969ء)

(الفضل انٹرنیشنل 4 اکتوبر 2002ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم ماسٹر محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب دارالنصر غربی الف تحریر کرتے ہیں کہ میرا نواسہ سلطان محمود بلجیئم میں تقریباً ایک ماہ سے مختلف عوارض سے بیمار ہے احباب جماعت سے اس کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

محترم مہر دین صاحب 15/5 دارالنصر غربی الف کچھ عرصہ سے بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم حماد بشیر صاحب کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب مرحوم کی ٹانگ کا فریکچر ہو گیا ہے پہلے بھی بیمار تھیں۔ اللہ تعالیٰ جلد سے جلد شفا دے۔

نکاح

مکرم محمد شفیع خان صاحب ایڈووکیٹ سیکرٹری وصایا اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے محمد افضل فاروق ایڈووکیٹ کا نکاح ہمراہ صادقہ منور صاحبہ بنت خواجہ منور احمد صاحب ساکن گولبازار ربوہ بعوض مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے مورخہ 13-اکتوبر 2002ء کو بعد نماز عصر بیت المہدی ربوہ میں پڑھایا۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے باعث برکت و رحمت کرے۔ آمین

ولادت

مکرم علیم الدین صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ یکم اگست 2002ء کو میری ہمشیرہ رفیعہ نسیم صاحبہ اور مکرم مبارک حمید صاحب کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کاشفہ مبارک تجویز کرتے ہوئے وقف نو میں بھی قبول فرمایا ہے۔ بچی مکرم چوہدری حمید الدین مرحوم اوورسیئر کی پوتی اور مکرم چوہدری رفیع الدین مرحوم کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

مکرم عبدالعزیز بھٹی معلم وقف جدید بھوئیوال ضلع شیخوپورہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16-9-2002 کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام عبدالباقی طاہر رکھا ہے۔ نومولود مکرم عبدالسلام بھٹی صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ بھون ضلع چکوال کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے۔ یہ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل ہے۔

ولادت

مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان انسپکٹر روزنامہ الفضل ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 21-اکتوبر 2002ء بروز سوموار دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "دانیال احمد" عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں منظور فرمایا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں نومولود کے نیک، لائق، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم نوید احمد سلام معلم اصلاح وارشاد مقامی لکھتے ہیں۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 21-اکتوبر 2002ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام صبغۃ الودود تجویز ہوا ہے بچی مکرم مشتاق احمد بھٹہ صاحب صدر جماعت چک نمبر 648-گ-ب جڑانوالہ کی پوتی اور مکرم نیاز احمد صاحب حلقہ برکت دارالعلوم شرقی کی نواسی ہے بچی کے نیک، اور خادمہ دین ہونے کی دعا کی درخواست ہے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم انعام الرحمٰن شاکر معلم پریم کوٹ ضلع حافظ آباد لکھتے ہیں۔ خاکسار کی نانی جان مکرمہ حمیدہ صاحبہ زوجہ مکرم حنیف احمد صاحب مرحوم جاگے ڈھینڈسہ ضلع سیالکوٹ مورخہ 30 ستمبر بروز سوموار وفات پاگئیں۔ ان کا جنازہ یکم اکتوبر کو خاکسار نے پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر مکرم احسان اللہ صاحب مربی سلسلہ قادہ کالر والہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ جو سب شادی شدہ ہیں۔

اسی طرح خاکسار کی خالہ زاد بہن مکرمہ فوزیہ صاحبہ بنت مکرم مختار احمد چجہ صاحب کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ عمر 18 سال مورخہ 15-اکتوبر لاہور جناح ہسپتال میں دو دن زیر علاج رہنے کے بعد وفات پا گئیں۔ اگلے روز 16-اکتوبر بروز بدھ مکرم بشارت احمد صاحب معلم نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی احمدیہ قبرستان کوٹ آغا میں تدفین ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم معلم صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ کے تین بھائی اور ایک بہن ہیں۔ مرحومہ نہایت بااخلاق، خاموش طبع اور اطاعت گزار تھی۔ اللہ تعالیٰ ہر دو مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ننھے طالب کا اعزاز

مکرم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب لاہور لکھتے ہیں میرے پوتے قاسم میاں ابن ڈاکٹر اطہر ندیم صاحب آف کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے امسال اعزاز سے نوازا۔ وہ کمون میتھ چیلنج میں شامل ہوا۔ یہ گریڈ III کے ذہین طلباء کا حساب کا ٹیسٹ ہے جس میں امسال شمالی امریکہ اور کینیڈا کے 6000 طلباء شریک ہوئے امتحان میں سوال کورس کے معیار سے کہیں بڑھ کر ہوتے ہیں۔ قاسم میاں کینیڈا کا واحد طالب علم ہے جو ٹاپ کے دس طلبا میں شامل ہے۔ اس نے 103 فیصد سکور حاصل کر کے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ انعام سے نوازا گیا۔ سکالرشپ ملا اور آنرز (hononr) رول کا اعزاز حاصل ہوا۔ احباب سے درخواست ہے کہ عزیز کی مزید کامیابیوں کیلئے دعا کریں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد مجید جوئیہ صاحب بابت ترکہ مکرم رائے دوست محمد جوئیہ صاحب)

مکرم محمد مجید جوئیہ صاحب ابن مکرم رائے دوست محمد جوئیہ صاحب ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ڈاک خانہ ربانہ تحصیل ساہیوال ضلع سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر A-16/23 محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے نصف رقبہ (جس پر مکان تعمیر شدہ ہے) ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ان کا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ غلام بی بی صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ زینب پروین صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم محمد رشید جوئیہ صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم محمد وحید جوئیہ صاحب (بیٹا)
(6) مکرم محمد مجید جوئیہ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ظفر اقبال ڈوگر صاحب و مکرم طارق محمود صاحب دارالنصر غربی لکھتے ہیں۔ ہماری والدہ مکرمہ بیگم بی بی صاحبہ بعمر 76 سال مورخہ 15-اکتوبر 2002ء کو وفات پا گئیں ہیں۔ مکرم چوہدری اللہ دین صاحب ڈوگر ساکن عہدی پور تحصیل و ضلع نارووال رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو اور مکرم چوہدری محمد حسین صاحب ڈوگر آف عہدی پور کی اہلیہ تھیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ اسی دن بعد نماز عشاء راجہ نصیر احمد صاحب ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں پڑھائی۔ اور تدفین کے بعد مکرم خلیفہ صباح الدین صاحب جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل ملنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نمائندہ الفضل ربوہ

ادارہ الفضل نے مکرم ملک مبشر احمد یاور اعوان صاحب کو مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ربوہ میں اپنا نمائندہ مقرر کیا ہے۔

(i) اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔
(ii) الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا جات وصول کرنا۔
(iii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پاکستان آرمی میں مستقل کمیشن حاصل کریں

پاکستان آرمی میں 111 پی ایم اے لانگ کورس کے مستقل کمیشن حاصل کرنے کیلئے رجسٹریشن قریبی آرمی سلیکشن اینڈ ریکروٹمنٹ سنٹر میں یکم تا 14 نومبر کروائی جا سکتی ہے۔ رجسٹریشن کروانے کیلئے ضروری ہے کہ امیدوار پاکستان کا مرد شہری ہو، غیر شادی شدہ ہو، انٹرمیڈیٹ یا مساوی ڈگری ہو اور عمر 17 تا 22 سال ہو۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے جنگ 20-اکتوبر۔

(نظارت تعلیم)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
مردوں کے لئے مخصوص ادویات
سفوف بنولہ: رقت و سرعت دور کر کے طاقت بحال کرتا ہے
سفوف مقوی: بے اولاد اور کمزور مردوں کیلئے رحمت خداوندی ہے
سفوف تالمکھانہ: مردانہ بیماریوں کے لئے مفید دوا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

جرمنی سیل بند پوٹنسی سے تیار کردہ
GHP کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹنسی

پوٹنسی رعایتی قیمت	SP-10ML	GS-10ML	SP-20ML
30/200/1000	8/-	10/-	12/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-

سپیشل سائیلوشن (ہومیو ادویات کیلئے آب حیات)

رعایتی قیمت	60ML	120ML	220ML	450ML
	15/-	20/-	30/-	50/-

اس کے علاوہ 80 اور 117-ادویات کے خوبصورت بریف کیس، آسان علاج بیگ، جرمنی سیل بند پوٹنسی، مدر ٹنکچرز، مرکبات، کتابیں، گولیاں و دیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ۔
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

خبریں

ملکی و عالمی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	29-اکتوبر	زوال آفتاب :	11-52
منگل	29-اکتوبر	غروب آفتاب :	5-24
بدھ	30-اکتوبر	طلوع فجر :	4-58
بدھ	30-اکتوبر	طلوع آفتاب :	6-20

مشرف امین فہیم ملاقات اتوار کو ایک نجی ظہرانے میں اسلام آباد کے تفریحی پہاڑی مقام پیر سوہاوہ میں ایک ریستوران میں صدر جنرل پرویز مشرف اور پیپلز پارٹی کے سربراہ مخدوم امین فہیم کے درمیان پندرہ منٹ تک گفتگو ہوئی - یہ اچانک ملاقات پاکستان کے آئندہ سیاسی منظر نامے کے لئے اہم ثابت ہو سکتی ہے - اس ملاقات سے حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان ڈیڈلاک بھی ختم ہو گیا ہے - مخدوم امین فہیم وزارت عظمیٰ کے مضبوط امیدوار کے طور پر ابھر رہے ہیں -

وزارت عظمیٰ نہ ملی تو اپوزیشن میں ہوں گے متحدہ مجلس عمل کے راہنما لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ اگر فضل الرحمٰن کو وزارت عظمیٰ نہ ملی تو ہم حکومت سازی کے عمل کے دوران اپوزیشن بنچوں پر بیٹھنے کو ترجیح دیں گے -

انتہا پسندی کی طرف دوبارہ نہ دھکیلا جائے وزارت عظمیٰ کے امیدوار جے یو آئی کے سربراہ فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ ہماری حکومت کا راستہ روک کر ہمیں دوبارہ انتہا پسندی کی طرف نہ دھکیلا جائے - پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ہم وزارت عظمیٰ کا عہدہ نہ حاصل کر سکے تو سپیکر شپ کا عہدہ بھی قبول نہیں کریں گے - اور اپوزیشن بنچوں پر بیٹھیں گے - اقتدار میں آ کر پرویز مشرف کی تمام آئینی ترامیم پر نظرثانی کریں گے - ہم پرویز مشرف کی صدارت کے ساتھ کام کرنے کو تیار ہیں -

قومی اسمبلی کا اجلاس 5 نومبر کو متوقع ہے قوی امکان ہے کہ جنرل مشرف نئی قومی اسمبلی کا اجلاس 5 نومبر کو بلائیں گے جس میں اراکین حلف اٹھائیں گے - 6 نومبر کو سپیکر کے انتخاب کا مرحلہ ہو گا جبکہ 7 نومبر کو وزیراعظم کا انتخاب شو آف ہینڈ کے ذریعہ ہو گا - قومی اسمبلی کے اجلاس سے قبل عورتوں اور اقلیتوں کی مخصوص 70 نشستوں کے انتخاب کا مرحلہ بھی پورا کیا جائے گا -

فاٹا کے سینٹ اراکین کا انتخاب وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقے فاٹا میں سینٹ کے آٹھ اراکین کا انتخاب پرانے طریق کار کے مطابق ہی ہو گا - اور فاٹا سے تعلق رکھنے والے اراکین قومی اسمبلی ہی آٹھ ممبران کا انتخاب کریں گے - دیگر سینیٹرز کا انتخاب ہر صوبہ سے وہاں کی صوبائی اسمبلی کرتی ہے -

صدر مشرف کی سعودی عرب روانگی صدر جنرل پرویز مشرف عمرہ کی ادائیگی کے لئے سعودی عرب روانہ ہو گئے - عمرہ کے علاوہ سعودی حکمران شاہ فہد اور ولی عہد شہزادہ عبداللہ سے ملاقات کریں گے -

نگران وزیراعظم و وزیراعلیٰ مستثنیٰ صدر نے وزیراعظم یا وزیراعلیٰ بننے کیلئے نگران مدت خارج کرنے کا حکم نامہ جاری کر دیا ہے -

ضمنی انتخابات 14 دسمبر کو ہوں گے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی 24 نشستوں پر 14 دسمبر کو ضمنی انتخابات ہوں گے - 23 افراد نے دو یا دو سے زائد نشستوں پر انتخاب جیتا تھا - حلف برداری کے بعد خالی ہونے والی نشستوں پر ضمنی انتخابات کروایا جائے گا -

کرکٹ کی خبریں جنوبی افریقہ نے بنگلہ دیش کو دوسرے ٹیسٹ میں ایک اننگ اور 166 رنز سے شکست دے کر سیریز دو صفر سے جیت لی - جیکس کیلس کو مین آف سے میچ اور مین آف دی سیریز قرار دیا گیا -

☆ آسٹریلیا کے مایہ ناز بلے باز مارک واہ نے ٹسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے - ایشز سیریز میں نظر انداز کئے جانے کی وجہ سے انہوں نے کرکٹ کو خیرباد کر دیا -

ماسکو تھیٹر آپریشن بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق ماسکو تھیٹر میں چیچن جانبازوں پر قابو پانے کے لئے گیس چھوڑی گئی - ہلاک ہونیوالوں کی تعداد 118 ہو گئی ہے - 50 چیچن جانباز بھی ہلاک ہو گئے ماہرین کا کہنا ہے کہ اعصاب شکن گیس استعمال کی گئی - گیس سے متاثرہ 100 افراد ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں - متاثرہ افراد کے عزیز و اقارب کو ملاقات کرنے سے روک دیا گیا ہے - ہلاکتوں میں اضافہ کا امکان ہے - روسی صدر پیوٹن نے گیس کے استعمال کرنے کا اعتراف کرتے ہوئے ٹی وی پر معافی مانگی ہے - اور کہا ہے کہ تھیٹر میں پھنسے سب لوگوں کو نہیں بچا سکتے تھے -

یہودی بستی پر فدائی حملہ نابلوس اور رملہ کے درمیان واقع ایک یہودی بستی پر فلسطینی فدائی حملے میں 3 افراد ہلاک اور 30 شدید زخمی ہو گئے -

آسام میں 22 قتل بھارتی ریاست آسام میں علیحدگی پسندوں نے دارالحکومت سے 174 میل دور ایک گاؤں پر حملہ کر کے 22 دیہاتیوں کو ایک قطار میں کھڑا کر کے ہلاک اور 16 کو زخمی کر دیا - پولیس پارٹی پر بھی بم سے حملہ کیا گیا - مرنے والوں میں بہاری مسلمان ہیں -

یوم سیاہ مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے غاصبانہ اور غیر قانونی فوجی تسلط کے 55 سال پورے ہونے پر کنٹرول لائن کے دونوں اطراف یوم سیاہ منایا گیا - درجنوں کشمیریوں کو گرفتار کر لیا گیا - بھارتی فورسز نے زبردست لاٹھی چارج کیا - سرنکوٹ میں بھارتی فوج نے مسلمانوں کے 5 گھر جلا دیئے -

عراق پر حملہ ہوا تو .... واشنگٹن میں اڑھائی لاکھ کے قریب ہر مذہب کے افراد نے عراق پر امریکی جارحیت کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا - مقررین جن کی تعداد درجنوں تھی نے اپنے اپنے خطاب میں کہا کہ صدر بش کسی وہم میں نہ رہیں اگر انہوں نے عراق پر حملہ کیا تو ہم قسم اٹھا کر کہتے ہیں کہ اس کے بدلے وائٹ ہاؤس پر قبضہ کر لیں گے - لڑائی کی جڑ عراق و دیگر ممالک نہیں بلکہ بش - ڈک چینی - رمزفیلڈ - کولن پاول اور کنڈولیزا رائس ہیں - جن سے نجات ضروری ہے - عراق پر حملے کا مقصد تیل پر قبضہ کرنا ہے - بش مسلمانوں اور عیسائیوں کو لڑانا چاہتے ہیں -

عراق سے تنہا نپٹیں گے امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ نے کارروائی نہ کی تو صدام سے تنہا نپٹیں گے -

دو ٹرینوں کا تصادم بنگلہ دیش میں دو ٹرینوں کے تصادم میں سات افراد ہلاک اور 30 زخمی ہو گئے -

چیچنیا روس کے لئے سونے کی چڑیا بی بی سی نے رپورٹ میں بتایا ہے کہ چیچن عوام آزادی کے لئے صدیوں سے کٹ مر رہے ہیں - چیچنیا روس کے لئے سونے کی چڑیا ہے - جمہوریہ چیچنیا 15 ہزار مربع کلو میٹر رقبے اور 10 لاکھ آبادی پر مشتمل کوہ قاف کا یہ علاقہ ہمیشہ معرکوں کا مرکز رہا - روس نے یہاں لرزہ خیز مظالم ڈھائے روس تیل اور گیس کی دولت پر قبضہ برقرار رکھنے کے لئے چیچنیا سے دستبردار نہیں ہونا چاہتا - یہ تیل کی رسد کا بھی اہم راستہ ہے -

افغان دھڑوں میں لڑائی افغانستان کے علاقے مزار شریف میں جنرل دوستم اور مخالف کمانڈر جنرل عطا کے حامی فوجیوں میں لڑائی کے دوران 9 افراد ہلاک ہو گئے -

اسلحہ انسپکٹروں سے تعاون سعودی عرب نے عراق پر زور دیا ہے کہ خطے کو جنگ سے بچانے کے لئے اسلحہ انسپکٹروں سے تعاون کرے -

خواتین ووٹ نہیں دے سکیں گی کویت کے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ صباح الاحمد الجابر الصباح نے کہا کہ آئندہ کویت میں ہونے والے انتخابات میں خواتین اپنے ووٹ دینے کا حق استعمال نہیں کر سکیں گی - انہوں نے پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میرے حکم پر خواتین کو ووٹ کا حق دیا گیا تھا لیکن پارلیمنٹ نے اس بل کو نامنظور کر دیا اور آئینی عدالت نے بھی عورتوں کو ووٹ کا حق استعمال کرنے کا حق نہیں دیا -

---

عطیہ خون اور عطیہ چشم

عظیم خدمات میں شامل ہیں

البشیرز - اب اور بھی شائنگ ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

KHAN NAME PLATES
COMPUTERIZED
PHOTO ID CARDS
SCREEN PRINTING, STICKERS & DESIGNING
TOWNSHIP LHR. Ph: 5150862-5123862
email: knp_pk@yahoo.com

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86 - علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

پکوان مرکز
ہر قسم کی تقریبات کیلئے عمدہ اور لذیذ کھانے تیار کروائیں رابطہ کریں اور وقت بچائیں -
گوندل ٹینٹ اینڈ کیٹرنگ سروس
گولبازار ربوہ فون 212758

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61